

أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمْ الْإِبْصَارُ ﴿۶۳﴾ إِنَّ

کیا ہم ان کا (ناحق) مذاق اڑاتے تھے یا ہماری آنکھیں انہیں (پہچاننے) سے چوک گئی تھیں ☆ بیٹک

ذَلِكَ لِحَقِّ تَخَاصُّمِ أَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾ قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنْذِرٌ ۚ

یہ اہل جہنم کا آپس میں جھگڑنا یقیناً حق ہے ۵ فرما دیجئے: میں تو صرف ڈر سنانے والا ہوں،

وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ رَبُّ السَّمَوَاتِ

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو کیتا سب پر غالب ہے ۵ آسمانوں اور زمین کا اور جو کائنات

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾ قُلْ هُوَ نَبَأٌ

ان دونوں کے درمیان ہے (سب) کا رب ہے بڑی عزت والا، بڑا بخشنے والا ہے ۵ فرما دیجئے: وہ (قیامت) بہت

عَظِيمٌ ﴿۶۷﴾ أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ﴿۶۸﴾ مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ

بڑی خبر ہے ۵ تم اس سے منہ پھیرے ہوئے ہو ۵ مجھے تو (از خود) عالم بالا کی جماعت (ملائکہ) کی کوئی خبر نہ تھی جب

بِالْمَلَأِ الْأَعْلَىٰ إِذْ يُخْتَصِمُونَ ﴿۶۹﴾ إِنَّ يُوحَىٰ إِلَىٰ إِلَّا أَنْبَأَ

وہ (تخلیق آدم کے بارے میں) بحث و تخیس کر رہے تھے ۵ مجھے تو (اللہ کی طرف سے) وحی کی جاتی ہے مگر یہ کہ

أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۷۰﴾ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ

میں صاف صاف ڈر سنانے والا ہوں ۵ (وہ وقت یاد کیجئے) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں (گیلی) مٹی

بَشَرًا مِّنْ طِينٍ ﴿۷۱﴾ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ

سے ایک پیکر بشریت پیدا فرمانے والا ہوں ۵ پھر جب میں اس (کے ظاہر) کو درست کر لوں اور اس (کے باطن) میں اپنی (نورانی)

رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿۷۲﴾ فَسَجَدَ الْمَلَكَةُ كُلُّهُمْ

روح پھونک دوں تو تم اس (کی تعظیم) کیلئے سجدہ کرتے ہوئے گر پڑنا ۵ پس سب کے سب فرشتوں نے بالا جماع

أَجْمَعُونَ ﴿۷۳﴾ إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ اسْتَكْبَرَ ۖ وَكَانَ مِنَ

سجدہ کیا ۵ سوائے ابلیس کے، اس نے (شان نبوت کے سامنے) تکبر کیا اور کافروں